مذہب) جیسے بعض اداروں کی شاندار مستثنیات سے باہر نائجیریا میں بد قسمتی سے مصدّقہ مسیحی دینیات کا کچھ زیادہ چرچا نہیں ہے۔"

"نائجیریا کے عیسائیوں نے ایک تنظیم کرسچن ایسوسی ایشن برائے نائجیریا قائم کی ہے۔ یہ افریقہ بھر میں اس لحاظ سے ایک منفرد ادارہ ہے کہ اس میں عیسائیت کے مختلف مکاتبِ فکر کو یک جا کر دیا گیا ہے۔ کیتھولک کرسچن کونسل آف نائجیریا، پینٹے کوسٹل فیلوشپ، آزاد چرچ، مغربی افریقہ کا ایونجیلیکل چرچ اور ملک کے شمال میں کام کرنے والے چرچ اس میں شامل ہیں۔"

"تاہم کرسچن ایسوسی ایشن برائے نائجیریا میں باہم مختلف نقطہ ہائے نظر موجود ہیں۔ گذشتہ صفحات میں بیان کردہ نظریات (یعنی مسلمان شیطان کے پیروکار ہیں یا خدا کے ماننے والے ہیں۔) کو پیش نظر رکھا جائے تو یہ نقطہ ہائے نظر مختلف ہونے کی نسبت متضاد نوعیت کے زیادہ ہیں۔"

کینیا

"پردہ" اپنانے پر آرک بشپ کی طرف سے عیسائی خواتین کو تنبیہ

ممباسہ کیتھولک بشپی حلقے کے آرک بشپ جان نینجا نے ان عیسائی خواتین کی مذمّت کی ہے جو مسلم خواتین کی طرح بالوں کو ڈھانپنے کے لیے سروں پر رومال باندھتی ہیں۔ آرک بشپ نے عیسائی خواتین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس رجحان سے باز آئیں کیونکہ یہ طرزِ عمل عیسائی تعلیمات کے خلاف ہے۔ یہ بیان انہوں نے ان خواتین کی دلیل کے جواب میں دیا ہے جو سکارف کو فیشن کا حصہ قرار دیتے ہوئے اسے سر پر باندھ کر چرچ میں آتی ہیں۔ بشپ نینجا ممباسہ کیتھڈرل چرچ میں مذہبی تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جہاں انہوں نے دو سو نوجوانوں کو یسوعؑ کا پیروکار ہونے کا سرٹیفیکیٹ عطا کیا۔ (رپورٹ: دی سٹینڈرڈ)

ایشیا

ملائشیا: "عیسائی سیاست میں حصّہ لیں۔" فادر ٹین کا مشورہ

ایک جیسوٹ پادری نے ملائشیا کے کیتھولکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک کی سیاست

میں بالواسطہ یا بلاواسطہ بھرپور حصہ لیں تاکہ وہ ملائشیا کے تمام باشندوں کےلیے لیے بہتر اور نسبتاً رحم دلانہ زندگی کےلیے جدوجہد کرسکیں۔ ملائشیا اور سنگاپور کی سوسائٹی برائے یسوع کے علاقائی سربراہ فادر پال ٹین کے نزدیک عیسائیوں کا مشن یہ ہے کہ وہ زمین پر خدا کی بادشاہت قائم کریں جس میں سچائی، انصاف، محبت اور امن کی خدائی مقدس اقدار کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ عیسائیوں کو بدعنوانی، جھوٹ، ناانصافی، تعصب اور عوام کے استحصال کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا چاہیے۔ فادر ٹین نے ان خیالات کا اظہار اپنے تین لیکچروں میں کیا جن کا اہتمام 9 سے 11 جون تک کوٹاکنا بلو کے مقام پر sacred heart cathederal میں کیا گیا تھا۔ ان کے لیکچروں میں کوٹاکنا بلو اور اس کے گردو نواح کے چھوٹے کلیسیاوں کے دو سو سے زائد پادریوں نے شرکت کی۔ "چرچ اور سیاست" کے موضوع پر ان کی تقریر کے دوران میں سب سے زیادہ حاضری تھی۔ وفاقی پارلیمنٹ کے کیتھولک ارکان اور ریاستی قانون ساز اسمبلی کے اراکین بھی موجود تھے۔

انہوں نے اپنے نقطۂ نظر کی حمایت میں بائبل اور مذہبی دستاویزات سے دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ چرچ تمام عیسائیوں پر زور دیتا ہے کہ وہ ملک کے شہری کی حیثیت سے سیاست میں سرگرم حصہ لیں اور بالخصوص وہ لوگ جو ایسا کرنے کی پوزیشن میں ہوں ۔ تاہم انہوں نے تاکید کی کہ چرچ کو سیاست میں کسی فریق کا ساتھ نہیں دینا چاہیے۔ چرچ کو تمام سیاسی جماعتوں اور نظاموں سے بالاتر رہنا چاہیے، تاکہ وہ اچھے کاموں کی تعریف اور ان کی حمایت کرسکے اور سیاسی جماعتوں اور حکومتوں سے سرزد ہونے والی برائیوں کی مذمت کرسکے۔ فادر ٹین نے تثلیث اور مسیحی زندگی پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مشرقی ملائشیا کی ریاست صباح میں ان کے لیکچر ٹور کا اہتمام کرسچن فیملی منسٹری نے کیا تھا۔ ہر لیکچر کے بعد مقامی چرچ کے ارکان کے ساتھ ان کے مکالمے کا پروگرام بھی شامل تھا۔ (رپورٹ: دی کیتھولک نیوز)

اپنے وطن میں

[اگلے صفحات میں پاکستان کی مسیحی برادری کے حوالے سے ایسی اطلاعات فراہم کی جارہی ہیں جو Focus میں جگہ نہیں پاسکیں۔]